سنت مؤکدہ میں قیام کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3027

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1446ھ/02 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا سنت مؤکدہ میں قیام فرض ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ بات ذہن نشین رہے کہ فرض (نماز پنجگانہ) و واجب (وتر و عیدین) اور سنت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، تو نہ ہوں گی۔ ان کے علاوہ باقی سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ اور نوافل میں قیام فرض نہیں ہے لہذا ان کو بلا عذر بھی بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں، لیکن افضل یہ ہے کہ جب کوئی عذر نہ ہو تو ان کو بھی کھڑے ہو کر پڑھا جائے کہ بلا عذر بیٹھ کر پڑھنے سے ثواب کم ہو جاتا ہے۔

در مختار میں ہے" من فرائضها۔۔۔ القيام۔۔۔ (في فرض) وملحق به كنذر وسنة فجر في الأصح"

ترجمہ: فرض نماز، اور اس کے ساتھ لاحق مثلاً منت مانی ہوئی نماز اور سنتِ فجر میں اصح قول کے مطابق قیام فرض ہے۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، ج2، ص444، 445، 442، الناشر: دار الفکر-بیروت)

بہار شریعت میں ہے"فرض و وتر و عیدین و سنت فجر میں قیام فرض ہے کہ بلا عذر صحیح بیٹھ کر یہ نمازیں پڑھے گا، نہ ہوں گی۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ 3، ص510، مکتبۃ المدینہ)

فتاوی رضویہ میں ہے" سنت فجر بلا مجبوری و معذوری بیٹھ کر نہیں ہو سکتیں۔" (فتاوی رضویہ، ج8، ص145، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں ہے"(يجوز النفل) إنما عبر به ليشمل السنن المؤكدة وغيرها فتصح إذا صلاها (قاعدا مع القدرة على القيام)۔۔۔۔ يقال إلا سنة الفجر لما قيل بوجوبها وقوة تأكدها

"ترجمہ: قیام پر قدرت ہونے کے باوجود نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے، اس مسئلے کو مطلق نفل کے ساتھ اس لیے بیان کیا تاکہ سنن مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کو بھی شامل ہو جائے لہذا جب سنن مؤکدہ و غیر مؤکدہ کو قیام پر قدرت کے

باوجود بیٹھ کر پڑھے گا تو نماز درست ہوگی۔۔۔ کہا گیا ہے کہ سنت فجر کو واجب کہے جانے اور ان کی تاکید زیادہ ہونے کی وجہ سے، انہیں بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے۔(مراقی الفلاح شرح نور الایضاح، ص152،151، المکتبۃ العصریۃ)

صحیح بخاری میں ہے" عن ابن بريدة، قال: حدثني عمران بن حصين۔۔۔قال: سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن صلاة الرجل قاعدا، فقال: إن صلى قائما فهو أفضل ومن صلى قاعدا، فله نصف أجر القائم "ترجمہ: حضرت ابنِ بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، مجھے عمران بن حصین نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے آدمی کے بیٹھ کر (نفل) نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو افضل ہے، اور جس نے بیٹھ کر نماز پڑھی اسے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بنسبت آدھا ثواب ملے گا۔(صحیح البخاری، رقم الحدیث 1115، ج2، ص47، دار طوق النجاۃ)

بہار شریعت میں ہے "کھڑے ہو کر پڑھنے کی قدرت ہو جب بھی بیٹھ کر نفل پڑھ سکتے ہیں مگر کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے کہ حدیث میں فرمایا: "بیٹھ کر پڑھنے والے کی نماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نصف ہے۔" اور عذر کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو ثواب میں کمی نہ ہوگی۔ یہ جو آج کل عام رواج پڑ گیا ہے کہ نفل بیٹھ کر پڑھا کرتے ہیں بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید بیٹھ کر پڑھنے کو افضل سمجھتے ہیں ایسا ہے تو ان کا خیال غلط ہے۔(بہار شریعت، ج1، حصہ4، ص670، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net